www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KANPUR
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
Editions:
New Delhi •Mumbai •Kolkata
Lucknow •Gorakhpur •Kanpur
Patna •Hyderabad •Bengaluru
KANPUR Pages: 12 ₹ 4/-
2/ ربیع الاوّل 1443ھ ہفتہ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار
Saturday 09 October 2021

10

ابھیمنیو متھون کا فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

افغانستان میں نماز جمعہ کے دوران مسجد میں دھماکہ ▫ 100 سے زائد ہلاک

قندوز (ایجنسیاں)

افغانستان کے شہر قندوز میں نماز جمعہ کے دوران زوردار دھماکہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 100 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زائد زخمی ہوگئے۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق افغانستان کے شہر قندوز میں ایک مسجد میں اس وقت زوردار دھماکا ہوا ہے، جب وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی کی جارہی تھی۔ ترجمان طالبان نے دھماکے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے، لیکن مقامی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ 100 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زائد زخمی ہیں۔ ریسکیو ادارے کے ایمبولینس اور اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے جب کہ طالبان اہلکاروں نے علاقے کا محاصرہ کرلیا ہے اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ تاحال دھماکے کی نوعیت کا تعین نہیں کیا جا سکا ہے، جس جگہ دھماکہ ہوا وہاں زیادہ تر شیعہ آبادی مقیم تھی۔ حملے کی ذمہ داری کسی گروپ نے قبول نہیں کی ہے۔

ترجمان طالبان اور نائب وزیر اطلاعات ذبیح اللہ مجاہد نے ٹوئٹ میں مسجد دھماکے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ قندوز کے خان آباد بندرگاہ کے علاقے میں شیعہ مسجد میں دھماکہ ہوا ہے، جس میں ہمارے متعدد ہم وطن جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ طالبان کے افغانستان میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے داعش خراسان نے متعدد بم اور خودکش دھماکوں کی ذمہ داری قبول کی ہے، ان میں طالبان کی گاڑی پر حملے بھی شامل ہیں۔

اگرچہ ابھی تک کسی نے دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے، لیکن یہ حملہ دولتِ اسلامیہ خراسان کی جانب سے ماضی میں کیے گئے حملوں کی طرح کا ہی ایک حملہ ہے۔ اسی گروہ نے اگست میں کابل ایئرپورٹ پرتباہ کن بم دھماکے کیے تھے۔ ماضی میں بھی یہ گروہ متعدد مرتبہ افغانستان کی شیعہ اقلیت کو نشانہ بنا چکا ہے، جہاں خودکش حملہ آوروں نے مساجد، اسپورٹس کلبوں اور اسکولوں کو نشانہ بنایا تھا۔ حالیہ ہفتوں میں آئی ایس نے طالبان کے خلاف حملوں کو بھی تیز کر دیا ہے۔ اگر آج کا حملہ آئی ایس کی طرف سے کیا گیا ہے، تو یہ دولت اسلامیہ خراسان کی ملک کے شمال میں سرگرمیوں کی نشان دہی کرتا ہے۔ طالبان کا کہنا ہے کہ انھوں نے آئی ایس کے درجنوں ارکان کو گرفتار کیا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس گروہ سے روابط کے شبہ میں کئی ایک کو ہلاک بھی کیا گیا ہے، تاہم وہ آئی ایس کے خطرے کو کھلے عام اتنی اہمیت نہیں دیتے۔ بہت سے افغان باشندوں کو یہ بھی امید تھی کہ طالبان کے آنے سے آمرانہ حکومت تو آئے گی، لیکن اس کے ساتھ نسبتاً امن بھی ہوجائے گا۔ لیکن دولت اسلامیہ خراسان طالبان کے امن کے وعدے کے خلاف ایک بڑا خطرہ ہے۔ امریکہ اور طالبان کے درمیان غیر ملکی افواج کے انخلا کے ایک معاہدے کے بعد طالبان نے 15 اگست کو ملک کا اقتدار سنبھال لیا تھا۔ اس سے 20 سال قبل 2001 میں امریکی افواج نے طالبان سے اقتدار چھینا تھا۔

سرفراز جعفری 6 دنوں کی پولیس ریمانڈ میں

لکھنؤ (یو این آئی)

اترپردیش پولیس کے انسداد دہشت گردی دستے (اے ٹی ایس) کے ذریعہ مبینہ تبدیلی مذہب معاملے میں گرفتار کئے گئے سرفراز جعفری سے پوچھ گچھ کیلئے این آئی اے اور اے ٹی ایس کی خصوصی عدالت نے 6 دنوں کی ریمانڈ منظور کی ہے۔ ایس ٹی ایف ترجمان نے آج بتایا کہ مبینہ تبدیلی مذہب گروہ کے میرٹھ سے گرفتار کئے گئے مولانا کلیم صدیقی کے ساتھ سرفراز جعفری کو 6 اکتوبر کو پوچھ گچھ کے بعد اے ٹی ایس نے گرفتار کیا تھا۔ گرفتار سرفراز جعفری کو پوچھ گچھ کیلئے ریمانڈ پر لینے کیلئے این آئی اے اور اے ٹی ایس کی اسپیشل عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔

چیف اقتصادی مشیر پھر تعلیمی شعبہ میں واپس

نئی دہلی (یو این آئی)

حکومت کے چیف اکنامک ایڈوائزر کے وی سبرامنین نے اپنی 3 برس کی مدت کار مکمل کرکے تعلیمی شعبہ میں واپسی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر سبرامنین نے یہاں جاری ایک بیان میں یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قوم کی خدمت کرنا فخر کی بات ہے۔ اب وہ اپنی 3 برس کی مدت کار مکمل کرنے کے بعد پھر سے تعلیمی شعبہ میں واپسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس دوران وزیراعظم نریندر مودی کا ان کی رہنمائی، تعاون اور حمایت کیلئے شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیرخزانہ نرملا سیتارمن کا بھی مکمل تعاون ملا اور اقتصادی سروے تیار کرنے میں وزیر خزانہ نے مکمل تعاون کیا۔

صرف باتیں نہیں کارروائی کریں

لکھیم پور کھیری تشدد معاملے میں سپریم کورٹ نے یوپی سرکار کی سرزنش کی ▫ سرکاری رپورٹ سے عدالت نہیں ہوئی مطمئن

نئی دہلی (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے لکھیم پور کھیری تشدد معاملے کی جانچ میں اترپردیش حکومت اور وہاں کی پولیس کے رویہ پر گہری ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ صرف باتوں سے کام نہیں چلے گا، ملزمین کے خلاف فوری طور پر کارروائی کریں۔ چیف جسٹس این وی رمن، جج سوریہ کانت اور جج ہیما کوہلی پر مشتمل بنچ نے تشدد میں 4 کسانوں سمیت 8 لوگوں کے مارے جانے کے واقعہ کو 'وحشیانہ قتل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ کی مکمل حساسیت، سنجیدگی اور فوری طور پر جانچ کی جائے۔ اترپردیش حکومت کا موقف رکھتے ہوئے سینئر وکیل ہریش سالوے نے کہا کہ اس معاملہ میں ایک دو دن کے اندر مکمل کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملہ میں ملزم آشیش مشرا (مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشرا) کو سمن جاری کرکے کل دوپہر 11 بجے پیش ہونے کیلئے کہا گیا ہے۔ اترپردیش حکومت کی اس دلیل پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے کہا کہ کیا دیگر ملزمین کے معاملہ میں بھی پولیس اسی طریقہ سے پیش آتی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس طرح کی کارروائی کرکے آپ (حکومت) کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ 8 لوگوں کو وحشیانہ طور پر قتل کیا گیا ہے۔

چیف جسٹس نے مسٹر سالوے سے پوچھا کہ کیا اس معاملہ میں سی بی آئی جانچ کی درخواست مرکزی حکومت کی طرف سے کی گئی ہے۔ مسٹر سالوے نے کہا کہ حکومت نے اپنی طرف سے درخواست نہیں کی ہے۔ عدالت اگر حکم کرے گی تو جانچ کی جائے گی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ سی بی آئی جانچ کوئی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ سے منسلک ثبوتوں کو محفوظ رکھا جائے اس معاملہ میں ریاست کے ڈی جی پی کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی جائے۔ معاملہ کی اگلی سماعت 20 اکتوبر کو ہوگی۔ سپریم کورٹ وکیل شیوکمار ترپاٹھی اور سی ایس پانڈا کی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے جمعرات کو سماعت کے دوران اترپردیش حکومت کو چوبیس گھنٹے کے اندر رپورٹ دینے کی ہدایت دی تھی۔ حکومت کی طرف سے آج اسٹیٹس رپورٹ پیش کی گئی، جس سے عدالت مطمئن نہیں ہوئی۔ عدالت نے اس معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل کی گئی مفاد عاملہ کی عرضیوں کی معلومات حکومت سے مانگی تھی۔

لکھیم پور کھیری معاملے میں سپریم کورٹ کو سیکڑوں ای-میل ملے

نئی دہلی (یو این آئی) اترپردیش کے لکھیم پور کھیری تشدد معاملے میں سیکڑوں لوگوں نے سپریم کورٹ کو ای-میل سے پیغام بھیجے ہیں۔ چیف جسٹس این وی رمن جج نے جمعہ کو سماعت شروع ہوتے کہا کہ تشدد کے معاملے میں سیکڑوں ای-میل پیغامات ملے ہیں۔ 3 اکتوبر کو ہوئے اس واقعہ میں 4 کسانوں سمیت 8 لوگ مارے گئے تھے۔ جج رمن، جج سوریہ کانت اور جج ہیما کوہلی پر مشتمل بنچ معاملے میں وکیل شیوکمار ترپاٹھی اور سی ایس پانڈا کی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے جمعرات کو سماعت کے دوران اترپردیش حکومت کو 24 گھنٹے کے اندر رپورٹ دینے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے اس معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل مفاد عامہ کی عرضیوں کی معلومات ریاستی حکومت سے مانگی تھی۔

'کسی کے دباؤ میں کارروائی نہیں ہوگی'

لکھنؤ (ایس این بی) یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج جمعہ کو کہا کہ قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی، لیکن کسی کے دباؤ میں بھی کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ لکھیم پور کھیری تشدد کے ملزم اور مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشرا ٹینی کے بیٹے آشیش مشرا کی گرفتاری کے حزب اختلاف کے مطالبہ پر انہوں نے گورکھپور میں ایک نجی پروگرام میں یہ باتیں کہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لکھیم پور کا واقعہ افسوسناک ہے، حکومت اس کی تہہ تک جا رہی ہے۔ جمہوریت میں تشدد کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے، جب قانون سب کو سیکورٹی مہیا کرانے کی گارنٹی دے رہا ہے تو کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے، چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ مرکزی وزیر کے بیٹے کو بچانے کی کوشش کے سوال پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کا کوئی ویڈیو منظر عام پر نہیں آیا ہے۔ ہم نے نمبر بھی جاری کیا ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی ثبوت ہے تو وہ اپ لوڈ کرے۔ ناانصافی کسی کے ساتھ نہیں ہوگی لیکن قانون کو کسی کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سپریم کورٹ کی رولنگ ہے کہ گرفتاری سے قبل آپ کے پاس وافر ثبوت بھی ہونی چاہئے، ہم کسی شخص کے الزام پر بلاوجہ کسی کو گرفتار نہیں کریں گے، لیکن ہاں اگر کوئی قصوروار ہے تو ہم اس کو چھوڑیں گے بھی نہیں۔

67 سال بعد پھر ٹاٹا کی ہوئی ایئر انڈیا

سرکار نے قرض میں ڈوبی ایئر انڈیا کو ٹاٹا سنس کے حوالے کرنے کو منظوری دی

نئی دہلی (یو این آئی)

حکومت نے زبردست قرض سے دبی سرکاری ایئرلائن ایئر انڈیا کو ملک کی سب سے معروف صنعتی کمپنی ٹاٹا سنس کو 18000 کروڑ روپے میں مکمل حوالے کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس طرح 67 برسوں بعد یہ کمپنی دوبارہ اپنے اصل مالک کے پاس چلی جائے گی۔ یہ معاہدہ دسمبر 2021 کے آخر تک مکمل ہوجائے گا۔ اس بات کا اعلان سکریٹری پبلک انٹرپرائز اینڈ پبلک اثاثہ جات مینجمنٹ (ڈی آئی پی اے ایم) ٹی۔ کانت پانڈے اور سول ایوی ایشن سکریٹری راجیو بنسل نے آج ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ مسٹر پانڈے نے بتایا کہ ٹیلیس پرائیویٹ لمیٹڈ ایئر انڈیا کے کامیاب بولی لگائی، جبکہ اسپائس جیٹ کے سربراہ اجے سنگھ کی قیادت والی کنسورٹیم نے 15100 کروڑ روپے کی بولی لگائی ہے۔ اس کیلئے ریزرو قیمت 12906 کروڑ روپے رکھا گیا تھا۔ اب ٹاٹا سنس 15300 کروڑ روپے کا ایئر انڈیا کا قرض چکائے گا اور 2700 کروڑ روپے نقد ادائیگی کرے گا۔ ٹاٹا گروپ کے سربراہ رتن این ٹاٹا نے اپنے گروپ کی سرکاری ایئرلائن ائر انڈیا کیلئے بولی قبول کرنے کے اعلان پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں لکھا کہ 'ویلکم بیک ایئر انڈیا' (ایئر انڈیا! واپسی پر آپ کا خیر مقدم)۔ مسٹر ٹاٹا نے لکھا کہ ایئر انڈیا کیلئے نیلامی ٹاٹا گروپ کیلئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ایئر انڈیا کو دوبارہ مضبوط بنانے کیلئے ایک بڑی کوشش کرنی پڑے گی، لیکن یہ توقع کی جاتی ہے کہ یہ ہوابازی کی صنعت میں ٹاٹا گروپ کی موجودگی کے پیش نظر ایک مضبوط مارکیٹ کا موقع فراہم کرے گا۔ واضح رہے کہ ایئر انڈیا کا آغاز 1932 میں جے آر ڈی ٹاٹا نے کیا تھا۔ رتن ٹاٹا نے اس ٹوئٹ کے ساتھ ایئر انڈیا کے بوئنگ 747 طیارے کی تصویر بھی پوسٹ کی ہے، جس کی سیڑھیوں کے نیچے جے آر ڈی ٹاٹا سلامی دیتے ہوئے نظر آرہے ہیں اور ان کے پیچھے ہندوستانی ملبوسات میں فلائٹ اٹینڈنٹس کا ایک گروپ سیڑھیوں سے اتر رہا ہے۔ مسٹر اجے سنگھ نے اس پر مسٹر ٹاٹا کو مبارکباد بھی دی ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل پر مشتمل وزرا کے گروپ نے اس کی حتمی منظوری دے دی ہے۔ اس سے قبل مختلف محکموں کے سکریٹریوں کے گروپوں نے اس پر حتمی فیصلہ کیا تھا۔

مسٹر پانڈے نے بتایا کہ اس معاہدے میں ایئر انڈیا کے 14718 کروڑ روپے کے اثاثے شامل نہیں ہیں، جو حکومت نے حال ہی میں چلائی گئی اے آئی اے ایچ ایل کمپنی کو منتقل کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایئر انڈیا پر کل 110276 کروڑ روپے کا قرض ہے، جس میں حکومت کی ضمانتوں پر ملے قرضے شامل ہیں۔ 55692 کروڑ روپے کا قرض حکومت کے گارنٹی پر دستیاب ہے۔ 31 اگست تک ایئر انڈیا پر 2009-10 سے 61562 کروڑ روپے کا قرض ہے، جس میں سے 15300 کروڑ روپے ٹاٹا سنس ادا کرے گی۔ اس کے علاوہ 14718 کروڑ روپے کے اثاثے اے آئی اے ایچ ایل کو منتقل کی جا چکی ہے، جن سے رقم کمائی جائے گی اور قرض کی ادائیگی کی جائے گی۔ باقی قرض حکومت پر ہے۔ ایئر انڈیا کے پاس 8 نشان ہیں، جو ٹاٹا سنس کو منتقل کیے جائیں گے اور انہیں 5 سال تک رکھنا پڑے گا۔ یہ لوگو کسی غیر ملکی شخص یا کمپنی کو منتقل نہیں کیے جا سکتے۔ صرف ہندوستانی کمپنی ہی استعمال کرسکتی ہے۔ ٹاٹا سنس کو کم از کم 3 سال تک ایئر انڈیا کو چلانا ہوگا اور ایک سال تک اس میں 51 فیصد سے کم حصہ نہیں رکھنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ایئر انڈیا کے ریٹائرڈ ملازمین کے مفادات کا تحفظ کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ کا CBSE کو نوٹس ▫ جواب طلب

12 ویں کلاس کی تشخیص میں عدالت کے حکم کو نظرانداز کرنے کا الزام

نئی دہلی (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے 12 ویں کلاس میں نمبرات کی تشخیص کے معاملے میں اپنے احکامات کو مبینہ طور پر نظرانداز کرنے کا الزام لگانے والی ایک درخواست پر جمعہ کو سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کیا۔ جسٹس اے ایم خان ولکر اور جسٹس سی ٹی روی کمار کی بنچ نے بارہویں جماعت کے ایک طالب علم کی جانب سے دائر درخواست پر نوٹس جاری کیا۔ طالب علم نے اپنے اسکول کے ذریعہ '30:30:40' تشخیص کا طریقہ اختیار نہ کرنے کا الزام لگایا۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ سی بی ایس ای کے اس تشخیصی طریقہ پر سپریم کورٹ نے 8 اگست کو اپنی رضامندی دی تھی۔ درخواست گزار طالب علم کا الزام ہے کہ جب اس نے اس سلسلے میں اپنے اسکول سے شکایت کی تو اس میں بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سی بی ایس ای کے وکیل روپیش کمار نے عدالت سے جواب داخل کرنے کے لیے وقت مانگا۔ اس بنیاد پر نوٹس جاری کرکے سی بی ایس ای کو 20 اکتوبر تک جواب داخل کرنے کا وقت دیا گیا ہے۔

کورونا کے 21 ہزار سے زائد نئے معاملے

نئی دہلی (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے نئے کیسز میں کمی درج کی گئی ہے اور صحتیاب ہونے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافے کی وجہ سے شفایابی کی شرح بڑھ کر 97.96 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا ملک میں جمعرات کے روز 50 لاکھ 17 ہزار 753 افراد کو کورونا کو ٹیکے لگائے گئے اور اب تک 93 کروڑ 17 لاکھ 17 ہزار 753 افراد کو ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ مرکزی وزارت صحت کی جانب سے جمعہ کی صبح جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 21257 نئے کیسز کی تصدیق کی گئی، جس کی وجہ سے متاثرہ افراد کی تعداد بڑھ کر تین کروڑ 39 لاکھ 15 ہزار 569 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا مزید 24963 مریضوں کے صحتیاب ہونے سے کورونا کو شکست دینے والوں کی تعداد تین کروڑ 32 لاکھ 25 ہزار 221 ہوگئی ہے۔ ایکٹو کیسز 3977 کم ہوکر دو لاکھ 40 ہزار 221 ہوگئے ہیں۔ وہیں 271 مریضوں کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 450271 ہوگئی ہے۔ ملک میں شفایابی کی شرح 97.96 فیصد اور ایکٹو کیسز کی شرح کم ہوکر 0.71 رہ گئی ہے، جبکہ شرح اموات 1.33 فیصد پر مستحکم ہے۔ ایکٹو کیسز میں کیرالہ اس وقت ملک میں پہلے نمبر پر ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں یہاں 3661 ایکٹو کیسز کم ہونے سے ان کی تعداد 119335 رہ گئی ہے۔

مختار انصاری کے بیٹے عمر سمیت 8 افراد گرفتار

عدالت کیمپس میں داخل ہوکر امن وقانون کو درہم برہم کرنے کا الزام

پریاگ راج (ایس این بی)

ممبر اسمبلی مختار انصاری کے بیٹے عمر اور اس کے 7 ساتھیوں کو پولیس نے آج جمعہ کو اس وقت گرفتار کرلیا، جب وہ لاؤ لشکر کے ساتھ ضلع عدالت پہنچے تھے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ بغیر کسی کام کے عدالت کیمپس میں داخل ہوئے اور امن وقانون کو درہم برہم کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ برجیش سنگھ سے جڑے ایک مقدمہ میں آج ایم پی/ایم ایل اے کورٹ میں سماعت ہونی تھی۔ مذکورہ مقدمہ میں گواہ ڈرائیور رمیش حاضر ہوا تھا۔ برجیش سنگھ کی پیشی کے سلسلہ میں کچہری میں سیکورٹی کے سخت بندوبست کیے گئے تھے۔ اسی دوران مختار انصاری کا بیٹا عمر اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ کچہری پہنچ گیا۔ پولیس نے جب انہیں وہاں سے جانے کیلئے کہا تو پولیس سے ان کی نوک جھونک ہوئی۔ اس کے بعد وہاں سے چلے گئے اور جگرام چوراہے کے پاس اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ نقض امن کے اندیشہ میں پولیس افسر وکرائم برانچ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور سبھی کو گرفتار کرلیا۔ سی او کرنل گنج اجیت سنگھ چوہان کا کہنا ہے کہ مختار کے بیٹے اور اس کے ساتھیوں کو پکڑا گیا ہے، سبھی سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کا سلسلہ جاری

نئی دہلی (یو این آئی)

شہر	پٹرول	ڈیزل
دہلی	103.54	92.12
ممبئی	109.54	99.92
چنئی	101.01	96.60
کولکاتا	104.23	95.23

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں گزشتہ روز رہی تیزی کے درمیان جمعہ کو مسلسل چوتھے دن گھریلو سطح پر پٹرول 30 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 35 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا۔ اس اضافے کے بعد دہلی میں پٹرول 103.54 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.12 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا۔ ممبئی میں پٹرول 109 روپے اور ڈیزل 100 روپے فی لیٹر کے قریب پہنچ گیا۔ مسلسل چار دنوں کی تیزی کے بعد اس ہفتے کے پہلے دن پیر کے روز ان دونوں کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی، لیکن منگل سے ان دونوں کی قیمتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ دارالحکومت دہلی میں ان کی قیمتیں اب تک کی ریکارڈ سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ اس اضافے کے بعد دارالحکومت دہلی میں پٹرول اب تک کی تاریخی بلند ترین سطح پر 103.54 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.12 روپے فی لیٹر پہنچ گیا۔ گزشتہ 9 دنوں میں پٹرول 2.35 روپے مہنگا ہوچکا ہے۔ ڈیزل بھی 13 دنوں میں 3.50 روپے فی لیٹر مہنگا ہوا ہے۔ اوپیک ممالک کے اجلاس میں یومیہ چار لاکھ بیرل تیل کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا تھا، جبکہ کورونا کے بعد عالمی سطح پر اس کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ اس فیصلے کے بعد سے ہی بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں زبردست اضافہ ہوا ہے اور یہ 7 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ خام تیل میں اضافے کے بعد امریکہ نے اپنے اسٹریٹجک ذخائر کا استعمال کرنے کی بات کہی۔ اس کے ساتھ ہی خام تیل کی برآمد روکنے کا بھی اشارہ دیا، جس کی وجہ سے خام تیل میں دوبارہ تیزی آنے لگی۔ گزشتہ روز بازار بند ہونے پر برینٹ کروڈ 0.87 ڈالر فی بیرل بڑھ کر 82.77 ڈالر فی بیرل اور امریکی کروڈ 0.87 ڈالر بڑھ کر 78.30 ڈالر فی بیرل رہا۔

آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں پٹرول 103.54 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.12 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا۔ اس اضافے کے بعد دہلی این سی آر کے نوئیڈا میں پٹرول 100.82 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.74 روپے فی لیٹر پر ہے۔ اس وقت بھوپال میں پٹرول 112.07 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 101.17 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا یومیہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر ہر روز صبح 6 بجے سے نئی قیمتیں لاگو کی جاتی ہیں۔

اقتصادی ترقی کی شرح 9.5 فیصد رہنے کا اندازہ

کورونا کی دوسری لہر کی شدت میں کمی کی وجہ سے گھریلو معاشی سرگرمیوں میں تیزی: آر بی آئی

ممبئی (یو این آئی)

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے کورونا کی دوسری لہر کی شدت کم ہونے سے معاشی سرگرمیوں میں تیزی آنے، خریف کی عام بوائی سے دیہی مانگوں میں اچھال رہنے اور تہواروں کے سیزن میں سروس کی مانگ بڑھنے جیسے مثبت اشاروں کے درمیان سیمی کنڈکٹر کی کمی، اجناس کی مہنگائی اور عالمی مالیاتی منڈی میں ممکنہ اتار چڑھاؤ کے خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے رواں مالی سال کیلئے مجموعی گھریلو مصنوعات (جی ڈی پی) کی شرح نمو کو 9.5 فیصد پر جوں کا توں رکھا ہے۔ آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس نے بتایا کہ کورونا کی دوسری لہر کی شدت میں کمی کی وجہ سے گھریلو معاشی سرگرمیوں میں تیزی آرہی ہے۔ آگے عام خریف کی بوائی کو مدنظر رکھتے ہوئے دیہی مانگ میں تیزی برقرار رہنے کا امکان ہے، وہیں ربیع پیداوار کے بھی بہتر رہنے کی توقع ہے۔ کورونا ٹیکہ کاری کی رفتار میں خاطر خواہ تیزی، نئے کیسز میں مسلسل کمی اور آنے والے تہواروں کے سیزن میں کنٹیکٹ انٹینسیو سروس میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ نیز ان کنٹیکٹ انٹینسیو سروس کی مانگ مضبوط رہنے کے ساتھ شہری مانگ میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی اور مالی صورتحال آسان بنی ہوئی ہے، جو ترقی کیلئے سازگار ہوتی ہے۔ ملک میں صلاحیت کے استعمال کے ساتھ ہی کاروباری نقطہ نظر اور صارفین کے اعتماد میں بہتری ہو رہی ہے۔ سرکار کی جانب سے انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ، ایسٹ منی ٹائزیشن، ٹیکسیشن، ٹیلی کام سیکٹر اور بینکنگ سیکٹر پر توجہ مرکوز کرنے والی وسیع اصلاحات سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی اضافہ ہونے کی امید ہے۔ ساتھ ہی پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم گھریلو مینوفیکچرنگ اور برآمدات کیلئے بہتر اشارے ہیں۔ وہیں عالمی سطح پر سیمی کنڈکٹر کی قلت، اشیا کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، ان پٹ کے اخراجات اضافہ اور عالمی مالیاتی مارکیٹ میں ممکنہ اتار چڑھاؤ کے ساتھ ہی مستقبل میں کووڈ وبا کی غیر یقینی صورتحال معیشت کی ترقی کے امکانات کیلئے بڑے خطرات ہیں۔ ان تمام وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی سال 2021-22 کیلئے جی ڈی پی کا تخمینہ 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔ اس سے رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں اقتصادی ترقی کی شرح 7.9 فیصد، تیسری سہ ماہی میں 6.8 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 6.1 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ اگلے مالی سال 2022-23 میں حقیقی جی ڈی پی کی شرح 17.2 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔

پالیسی شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں

ممبئی (یو این آئی) پٹرول-ڈیزل کی قیمتوں میں ہونے والے اضافہ اور کورونا کی دوسری لہر کے بعد معیشت کے بسرعت پٹری پر لوٹنے کے اشارے دیتے ہوئے آر بی آئی نے آج اپنی پالیسی جاتی شرحوں کو جوں کے توں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حالانکہ اس نے اپنی مالیاتی پالیسی کے رجحان کو ایڈجسٹ کرنے والا رکھنے کا بھی فیصلہ کیا ہے، جس سے حسب ضرورت پالیسی جاتی شرحوں میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ پالیسی جاتی شرحوں کو آٹھویں بار جوں کے توں رکھنے کا فیصلہ کیا۔ ریپوریٹ کو چار فیصد، ریورس ریپوشرح کو 3.35، مارجینل اسٹینڈنگ فیسیلیٹی شرح کو 4.25 فیصد اور بینک شرح کو 4.25 فیصد پر مستحکم رکھا گیا ہے۔ نقدریزرو تناسب 4 فیصد اور ایس ایل آر 18 فیصد پر قائم رہے گا۔

صبر کھویا تو جنگ میں شکست یقینی: شکتی کانت

ممبئی (یو این آئی)

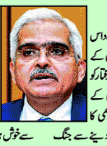

آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس نے کورونا وبا کی مشکلات اور چیلنجوں کے باوجود معاشی اصلاحات اور ترقی کی رفتار کو تیز قائم رکھنے کیلئے کی گئی کوششوں کے سلسلہ میں باپائے قوم مہاتما گاندھی کا حوالہ دیتے ہوئے آج کہا کہ صبر کھودینے سے جنگ میں شکست یقینی ہے۔ مسٹر داس نے ان کی صدارت میں مرکزی بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کی جمعہ کو ختم 3 روزہ دو ماہانہ جائزہ میٹنگ کے بعد کہا کہ پچھلے 18 مہینوں کے سب سے مشکل دور میں کی گئی مشکل محنت نے ہمیں کچھ سکھایا ہے تو یہ کہ طاقتور چیلنجوں کا سامنا کرنے کیلئے انسانی جذبہ پر کبھی شبہ نہیں کرنا چاہئے۔ اپنے لچکدار اور مضبوط عزم کے ساتھ ہم نے چیلنجوں کو مواقع میں بدلنا اور نیا کرنا سیکھ لیا ہے۔ معاشی اصلاحات کی رفتار کو مزید تیز کرنے کیلئے یہ اہم ہے کہ جو حاصل کیا گیا ہے، اس سے خوش ہوکر آرام نہ کریں، بلکہ جو کیا جانا باقی ہے، اس پر انتھک کوشش کریں۔ جیسا کہ باپائے قوم گاندھی نے کہا کہ اگر آپ نے صبر کھودیا تو لڑائی میں شکست یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وبا کے دوران آر بی آئی نے فعال اور فیصلہ کن طور پر جواب دینے کیلئے 100 اقدامات کئے ہیں۔

گیسٹرین
چورن
- غذا کو ہضم کرتا ہے بھوک لگاتا ہے۔
- گیس کو خارج کرتا ہے۔
- پیٹ کے بھاری پن کو دور کرتا ہے۔
- سینے کی جلن، کھٹی ڈکاروں میں مفید ہے۔

پیٹ کو صاف کرتا ہے۔

ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار۔ برسوں سے آزمودہ ثناہربلز کے دھلوی و دہلوی ریمیڈیز برانڈ دیکھ کر ہی دوا خریدیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

Mfd. by The Makers of
Dehlvi Remedies
the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
Distributor for UP (East) : Kanpur
9807085786 Agency: Fatehpur 9936306010
For Trade Enquiry 7905199088 9359941867
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com